اعتماد، حوصلہ اور باہمی اتفاق کے ساتھ دوسرے مکاتب فکر سے بات کر سکیں اور مضبوط بنیادوں پر قومی جدوجہد کا لائحہ عمل تشکیل دے سکیں اور اس کام میں جس قدر جلد پیش رفت ہو سکے، اس کا اہتمام کرنا چاہیے۔

تیسرے نمبر پر یہ عرض کرنا چاہوں گا کہ یہ بات ذہن میں رہنی چاہیے کہ سپریم کونسل تو جماعتوں کے سربراہوں پر مشتمل ہے جو سال میں ایک دو بار ہی مجتمع ہو سکے گی۔ عملی طور پر سارا کام رابطہ کمیٹی نے کرنا ہے، اس لیے جہاں یہ ضروری ہے کہ رابطہ کمیٹی کے ارکان اپنی ذمہ داری کو زیادہ اہمیت کے ساتھ محسوس کریں اور ملک بھر کے احباب کو مایوس ہونے سے بچائیں، وہاں تمام دینی وسیاسی جماعتوں، علمی مراکز، مسلکی حلقوں، علماء کرام اور کارکنوں کو بھی چاہیے کہ وہ رابطہ کمیٹی کو بھرپور اعتماد اور تعاون فراہم کریں اور رابطہ کمیٹی جو لائحہ عمل طے کرے، اس کے مطابق جدوجہد کو آگے بڑھانے کے لیے ہر سطح پر محنت کریں تاکہ ہم سب مل کر اپنے ملی، دینی اور مسلکی فرائض کی تکمیل کے لیے آگے بڑھ سکیں۔

حافظ عبد الحمیدؒ کا انتقال

۲۴ نومبر کو میرے برادر نسبتی اور عزیزم عمار ناصر کے ماموں حافظ عبد الحمیدؒ انتقال کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ وہ کافی عرصہ سے مختلف امراض کے باعث صاحب فراش تھے۔ اس سے تین روز قبل میں راولپنڈی کے ایک ہسپتال میں ان کی بیمار پرسی کے لیے گیا تھا تو اس وقت بھی حالت تشویش سے خالی نہیں تھی۔ قارئین سے درخواست ہے کہ وہ ان کے لیے مغفرت کی دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ انھیں جنت الفردوس میں جگہ دیں اور پس ماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائیں۔ آمین یا رب العالمین۔

''بے شک دیوبندی اور بریلوی مکاتب فکر کے لوگوں میں بعض اختلافات موجود ہیں، لیکن نظام اسلام کے بنیادی اصولوں میں قطعاً کوئی اختلاف نہیں ہے۔ اسلامی نظام میں حکومت کی سطح پر امن وامان برقرار رکھنے اور جان ومال کے تحفظ کے لیے سب سے اہم قانونی دفعات حدود وتعزیرات کی ہیں۔ ان کی بعض جزئیات میں حنفی اور شافعی مسلک کا اختلاف تو ہے، لیکن دیوبندی بریلوی سب ان پر متفق ہیں۔ مثلاً زانی کو رجم کرنا یا کوڑے لگانا، چور کا ہاتھ کاٹنا، ڈاکو کو شرعی سزا دینا، شرابی کو کوڑے لگانا، حد قذف جاری کرنا، نیز قصاص وغیرہ مسائل میں ہرگز کوئی اختلاف نہیں ہے۔ اسی طرح معاشی واقتصادی نظام مثلاً زکوٰۃ عشر وغیرہ شرعی قاعدہ کے مطابق وصول کرنا اور شرعی مصارف پر صرف کرنا۔ نیز شہری آزادی اور اقلیتوں کے حقوق کی حفاظت کرنا اور ملکی دفاع کو اس قدر مضبوط کرنا کہ کسی کو آنکھ اٹھا کر دیکھنے کی جرأت نہ ہو وغیرہ وغیرہ۔ یہ سب متفقہ امور ہیں اور حکومت کی سطح پر یہی اصولی چیزیں ہیں۔''

[شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد سرفراز خان صفدر کی طرف سے دیوبندی بریلوی اتحاد کے ضمن میں ایک استفسار کا جواب۔ شائع شدہ ہفت روزہ ترجمان اسلام لاہور، ۱۵؍ جولائی ۱۹۷۷ء]